سوال نمبر:۔ **5875**

منجانب:۔ جناب محمد علی صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر صنعت وحرفت وٹیکنیکل ایجوکیشن ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے صوبے میں انقلابی اقدامات اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے؟	جی ہاں
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت کو تقریباً چار سال پورے ہونے کو ہیں؟	جی ہاں
(ج)	اگر (ا) و (ب) کا جوابات اثبات میں ہوں تو مئی 2013 سے اب تک محکمہ کی کارکردگی رپورٹ فراہم کی جائے۔	صنعت وحرفت نے مئی 2013 سے لیکر اب تک درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔ **<u>قانون تحفظ صارفین 1997 ترمیم شدہ 2005 اور 2015 میں پھر ترمیم کی گئی ہے۔</u>** اس ترمیم کی رو سے ڈائریکٹریٹ صنعت وحرفت خیبر پختونخوا کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ان غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے با قاعدہ انکوائری کے موقع پر جرمانہ عائد کر کے خزانہ میں جمع کریں۔ II۔ ضلعی سطحی پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحفظ صارفین کے دفاتر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ عوام الناس کو حقوق صارفین سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کے لیے معلوماتی پروگرام منعقد کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ضلع افسران روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ کی چیکنگ کرتے اور موقع پر جرمانہ لگا کر غیر قانونی منافع خوری کی روک تھام کرتے ہیں۔ محکمہ اس ضمن میں اب تک نومبر 2014 سے 30 جون تک مالی سال 15-2014 میں -/1690700 روپے، سال 16-2015 میں -/13956516 روپے اور سال 17-2016 میں -/14560600 روپے جرمانے لگائے۔ یعنی مجموعی طور پر -/30207816 روپے جرمانہ وصول کر کے حکومتی خزانہ میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ جس کی بدولت نہ صرف غیر قانونی اقدامات میں کمی آئی ہے بلکہ عام آدمی/صارفین کو سہولت بھی میسر آئی ہے۔ III۔ صوبے کے 17 اضلاع میں صارف عدالتیں قائم کی گئیں ہے۔ جو روزمرہ کی بنیاد پر عوام کو ریلیف فراہم کرتی ہے۔ ان عدالتوں نے اب تک 24310 کیسز رجسٹرڈ ہوئے ہیں اور تقریباً 15694 کیسز میں فیصلے صادر کئے گئے ہیں۔ **<u>سوسائیٹیز رتجدید رجسٹرڈ زیر سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860</u>** اس کے تحت سال 14-2013 میں رجسٹریشن/تجدید 386 ہوئے ہیں، سال 15-2014 میں تجدید 376 ہوئے ہیں، سال 16-2015 میں رجسٹریشن/تجدید 246 ہوئے ہیں اور سال 17-2016 میں رجسٹریشن/تجدید 249 ہوئے ہیں۔ **<u>پارٹنرشپ ایکٹ 1932 ترمیم 2015 میں کی گئی ہے۔</u>** اس کے تحت سال 14-2013 میں فرمز 1088، سال 15-2014 میں فرمز 1313، سال 16-2015 میں فرمز 1543

2016-17 میں فرمز 1764 رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔

اوراس میں سیر نمبر 1 و 2 کے تحت سال 2013-14 میں -/2201730 روپے، سال 2014-15 میں -/1838296 روپے، سال 2015-16 میں -/1914470 روپے اور سال 2016-17 میں -/2287760 روپے قومی خزانہ میں جمع کئے گئے ہیں۔

اٹھارویں ترمیم میں بوائکر ز پریشر ویسلز آرڈیننس 2002 وفاق سے صوبہ خیبر پختونخوا کو منتقل ہوا ہے جس کا متبادل خیبر پختونخوا بوائکر ز پریشر ویسلز ایکٹ 2016 منظور ہوا ہے۔

اس کے تحت سال 2013-14 میں 6 نئے بوائکر ز رجسٹرڈ اور 281 بوائکر ز کی تجدید کی گئی ہے۔ اس سے -/887,100 روپے، سال 2014-15 میں 10 نئے بوائکر ز رجسٹرڈ اور 289 کی تجدید کی گئی ہے اس سے -/4084340 روپے، سال 2015-16 میں 18 نئے بوائکر ز رجسٹرڈ اور 312 کی تجدید کی گئی ہے۔ اس سے -/4504720 روپے، سال 2016-17 میں 15 نئے بوائکر ز رجسٹرڈ اور 323 کی تجدید کی گئی ہے اس سے -/4817200 روپے فیس جمع کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر -/14293360 روپے قومی خزانہ میں جمع کئے گئے ہیں۔

گورنمنٹ پرنٹنگ پریس:

محکمہ گورنمنٹ پریس کا اہم کام صوبائی محکمہ جات کو چھپائی وغیرہ کے کاموں میں خدمات فراہم کرنا ہے اس کے علاوہ خصوصی طور پر صوبائی بجٹ، ADP، گورنمنٹ گزٹ، نوٹیفیکیشنز اور صوبائی محکموں کے دوسرے تمام قوانین اور ضابطوں کی چھپائی بشمول صوبائی اسمبلی، چیف منسٹر سیکرٹریٹ، گورنر ہاوس، صوبائی وزراء اور دیگر سرکاری ونیم سرکاری دفاتر اور خود مختار اداروں کو فارم، پیڈز اور رجسٹرز وغیرہ کی ترسیل شامل ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں محکمہ گورنمنٹ پریس نے بلحاظ مجموعی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور بہترین انداز میں محکمے کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔ زیر میں گزشتہ چار سالوں کی آمدن پیش ہے۔

سیریل نمبر	سال	آمدن
1	2013-14	91.094
2	2014-15	133.649
3	2015-16	152.442
4	2016-17	134.073

ترقیاتی منصوبے:

خریداری مشینری منصوبے کے تحت جدید امپورٹیڈ مشینری خریدی گئی ہے جس کی مدد سے ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی بہتر ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ لوکل مشینری کی خریداری کا عمل جاری ہے جس کی انسٹالیشن محکمہ پرنٹنگ کی صلاحیت کو کئی گنا بڑھا دے گا۔ لیکن اس ضمن میں محکمہ فنانس کی جانب سے رامیٹریل کی خریداری کے لئے فنڈز میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔

خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ

موجودہ حکومت نے اقتدار میں آنے کے چند ماہ کے اندر ہی سرمایہ کاری وتجارت بورڈ کا قیام عمل میں لایا تاکہ ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں کو صوبے میں سرمایہ کاری کے لئے راغب کیا جاسکے اور صوبے کے وسائل وذخائر کو سرمایہ کاری کے لئے ان سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کیا جاسکے۔

خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے اپنے قیام کے نہایت ہی مختصر عرصے میں صوبے میں نجی سرمایہ کاروں کی وساطت سے

سرمایہ کاری کا آغاز کر دیا اور متعلقہ محکموں کے اشتراک وتعاون سے مختلف شعبوں میں میگا پراجیکٹس تیار کیے اور انکو سرمایہ کاری کے لئے پیش کیا گیا جن میں سے چند درج ذیل ہے۔

محکمہ	نام سکیم	تخمینہ لاگت (تقریباً)
1) سیر وسیاحت	1۔ مالم جبہ سکی، چیئر لفٹ اینڈ ہوٹل پراجیکٹ	3ارب
	2۔ تھیم ایڈونچر پارک، نتھیا گلی	400 ملین
	3۔ ٹورسٹ ریکریشن، سپورٹس فیسلٹی اینڈ تھیم پارک، ہنڈ، صوابی	593 ملین
	4۔ ٹورسٹ ریکریشن، تھیم پارک خشکی، نوشہرہ	869 ملین
	5۔ ٹورسٹ ریزورٹ تخت بھائی آثار قدیمہ	832 ملین
	6۔ ایوبیہ چیئر لفٹ ماڈرنائزیشن	879 ملین
	7۔ ناران چیئر لفٹ پراجیکٹ	01ارب

مندرجہ بالا شعبوں میں سوات کے پرفضا سیاحتی مقام مالم جبہ میں سیاحی سرگرمیوں کے تعطل پر گہری تشویش پائی جاتی تھی۔ خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے ٹورازم کارپوریشن خیبر پختونخوا (TCKP) کے تعاون سے نہایت کم عرصے میں خواب کو حقیقت میں بدل دیا اور مالم جبہ سکی چیئر لفٹ اور ہوٹل کو ایک شفاف طریقے سے نجی سرمایہ کار کو لیز پالیسی کے تحت ایوارڈ کیا گیا۔ جسمیں چیئر لفٹ کا کام مکمل ہو کہ یکم ستمبر 2016 کو وزیر اعلی خیبر پختونخوا نے افتتاح کر کے سیاحوں کے لئے کھول دیا۔ جبکہ ہوٹل کا کام زیر تکمیل ہے اور آئندہ سال سیاحوں کے لئے کھول دیا جائے گا۔ مالم جبہ منصوبے کی بحالی اس امر کی تصدیق ہے کہ پرائیویٹ سرمایہ کاروں کی موجودہ حکومت کے منصوبوں اور پالیسیوں پر مکمل اعتماد ہے اور صوبہ امن وترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے صوبے میں نجی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کو پرکشش اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے صوبائی حکومت کو لیز پالیسی اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ آیکٹ میں ترامیم کی تجاویز پیش کی جس پر متعلقہ محکموں کے ساتھ کافی سیر حاصل بحث ومباحثہ کے بعد وہ ترامیم منظور کر لی گئی۔ یہ ترامیم صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہونگے۔ جو کہ خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے ان ترامیم کی روشنی میں سرمایہ کاری بورڈ نے ٹورازم کارپوریشن لمٹیڈ کے اشتراک سے دوبارہ ناران ٹو سیف الملوک جھیل چیئر لفٹ کو اپنے بورڈ کی منظوری کے بعد تشہیر کیا جس میں چھ ای او آئی موصول ہوئے اور متعلقہ محکمے کے حوالے کر دیئے گئے جس کی چھان بین مکمل ہو چکی ہے اور عنقریب پراجیکٹ پر عملدرآمد کے دستخط ہونگے۔

انرجی اینڈ پاور

1. Naran HPP **- Mansehra (188 MW)**
2. Ghor Band Khwar **- Shangla (20.60 MW)**
3. Nandihar Khwar **- Batagram (12.30 MW)**
4. Arkari Gol **- Chitral (99 MW)**
5. Shogo Kach HPP **- Lower Dir (102 MW)**
6. Bata Kundi **- Mansehra (102 MW)**

7. Sharmai **HPP (150 MW)**

مندرجہ بالا پروجیکٹس کی فیزیبیلٹی مکمل ہونے کے بعد تشہیر ہو چکی ہے جس میں ادھے سے زیادہ سرمایہ کار خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی وساطت اور انتھک کوششوں سے اظہار دلچسپی ظاہر کر چکے ہیں۔ KP-BOIT اور PEDO آپس میں رابطے میں ہیں۔ انرجی اینڈ پاور میں جو پراجیکٹ IRS China میں پیش کئے گئے تھے ان پر مختلف MoU دستخط کئے گئے، ان میں سے جن پراجیکٹس پر عملدرآمد ممکن نہ ہوا ان کو KP-BOIT کے ساتھ شیئر کیا جائے گا تاکہ ان کی مارکیٹنگ کی جا سکے۔

آئل اینڈ گیس 1۔ آئل ریفائنری

صوبے میں آئل ریفائنری کے قیام کے لئے خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے مختلف ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں سے رجوع کیا اور آخر کار خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی کوششوں کے نتیجے میں FWO کے ساتھ آئل ریفائنری کے قیام کا فیصلہ ہوا۔

سرمایہ کاری کے چند منصوبوں کی موجودہ صورتحال درج ذیل ہے۔

ا۔ ویسٹ ٹو انرجی:

ویسٹ ٹو انرجی پروجیکٹ کی خیبر پختونخوا سرمایہ کاری بورڈ اور WSSP کے اشتراک سے تشہیر کی گئی۔ اس پروجیکٹ کے لیئے 67 ایکڑ اراضی مریم زئی کے مقام پر منتخب کی گئی جس کے لئے 175 ملین DC Peshawar کو جاری کر دیئے گئے ہیں۔ Section-9 جاری کر دیا گیا ہے اور اراضی کے دستیابی پر 6 Pre-Qualified فرمز کو RFP جاری کر دی ہے۔

NAYA TEL :

خیبر پختونخوا سرمایہ کاری بورڈ کی دعوت پر NAYA TEL نے پشاور شہر، کینٹ، یونیورسٹی ٹاؤن، جمرود روڈ اور حیات آباد میں فائبر Netwerk بچھانے کی پیش کش کی ہے۔ جس کے لئے پشاور کنٹونمنٹ نے NOC جاری کر دی ہے۔ ابتدائی طور پر فرم نے حیات آباد میں 75 کلومیٹر کے فاصلے پر یہ سہولت دینے کا فاصلہ کیا ہے۔

۳۔ پروموشن / ایڈوکیسی:

صوبے میں بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو راغب وتقویت دینے کے لئے ورلڈ بینک کے وساطت سے ERKF کے پراجیکٹ کے زریعے بین الاقوامی معیار کا ایک روڈ شو دبئی میں منعقد کرانے کا فیصلہ کیا اور حکومت خیبر پختونخواہ نے یہ منصوبہ متعلقہ شعبوں / محکموں کے اشتراک سے خیبر پختونخوا سرمایہ کاری بورڈ کے حوالے کیا۔ جسمیں صوبے کے چیف سیکریڑی، منسٹرز اور متعلقہ محکموں کے سیکریڑیز سمیت چیئرمین پی ٹی آئی جناب عمران خان صاحب اور دیگر متعلقہ عہدیداراں نے شرکت کی۔

اس روڈ شو کو قومی و بین الاقوامی سطح پر بہت پزیرائی ملی۔ اس شو کا بنیادی مقصد صوبہ خیبر پختونخوا کے متعلق بین الاقوامی سطح پر آگہی تھا۔ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے 250 سے زائد سرمایہ کاروں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ جسکے تحت 40 اظہار دلچسپی پروپوزل سرمایہ کاری کو موصول ہوئے جو کہ خیبر پختونخوا سرمایہ کاری بورڈ کی بہت بڑی کامیابی تھی۔ EOI's متعلقہ شعبوں کے حوالے کر دیئے گئے۔ خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ IRS Show - Dubai کے علاوہ یہ تمام منصوبے پرنٹ میڈیا میں بھی مشتہر کیے تھے۔ IRS اور اشتہارات کے نتیجے میں تقریباً تمام منصوبوں کے لیے صحت مند تجاویز موصول ہوئی۔ مذکورہ تجاویز متعلقہ محکموں کو چھان بین کے لیے بھجوا دی گئی۔ خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے طریقہ کار اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر ایکٹ (PPP ACT) کے ٹکراو کے نتیجے میں مزکورہ تجاویز کی چھان بین نہ ہو سکی لہٰذا جناب وزیر اعلیٰ کی ہدایت کی روشنی میں لیز پالیسی

اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرایکٹ(PPP ACT) میں ترامیم کا کام شروع کیا گیا۔

لیز پالیسی میں تومختصروقت میں ترامیم ہوگئی لیکن PPP Act ترامیم میں ایک سال اور 6 ماہ کا وقت ضائع ہوا۔

مذکورہ دونوں ترامیم کے بعد خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے منصوبوں کی ازسرنوتشہیر کا کام شروع کر دیا ہے، خلاصہ درجہ ذیل ہے۔

۴۔ ناران چیئر لفٹ:

خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی جانب سے دیئے گئے اشتہار کے نتیجے میں جس دلچسپی رکھنے والی فرموں نے تجاویز بھیجی تھی انکی Pre-Qualification کا کام مکمل ہو چکا ہے اور 26 January 2017 کو Qualified Firms کو Request for Proposals ارسال کر دیے گئے ہیں۔ جس کی چھان بین بھی مکمل ہو چکی ہے اور ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تمام قانونی اور تکنیکی کارروائی مکمل ہونے کے بعد وزیراعلیٰ کو سمری بھجوادی گئی ہے۔

۵۔ تھیم ایڈونچر پارک، نتھیا گلی:

اس منصوبے کی 30 Acre کے Allotment کا مسئلہ GDA کے بورڈ کی تشکیل نہ ہونے کے سبب روکا ہوا تھا۔ 26 December,2016 میں بورڈ کی تشکیل ہو چکی ہے اور اراضی کی Allotment بورڈ کے 26 Jan, 2017 کے اجلاس میں شامل ہے۔ زمین کی Allotment کے بعد منصوبے کی پرنٹ میڈیا کے ذریعے تشہیر کی جائے گی۔

۶۔ ٹورسٹ ریکریشن، سپورٹس فیسلٹی اینڈ تھیم پارک، ہنڈ، صوابی:

اس منصوبے کی موٹروے سے رسائی کا مسئلہ درپیش تھا جو NHA کے انکار کے بعد آب متبادل روٹ از انبار تا ہنڈ اختیار کیا گیا۔ سڑک کی تعمیر کا کام آخری مراحل میں ہے۔

۷۔ ایوبیا چیئر لفٹ:

اس منصوبے کی منظوری GDA کا بورڈ نہ ہونے کے سبب ممکن نہ ہو سکی۔ Dec, 2016 میں بورڈ کی تشکیل کے بعد اس منصوبے کی منظوری کا مسئلہ GDA بورڈ کا 26 Jan, 2017 کے اجلاس میں شامل تھی۔ Pre-Qualification دستاویزات متعلقہ ادارے GDA کو بھجوادی گئی ہے جس کی منظوری موصول ہونے کے بعد ازسرنوتشہیر کی جائے گی۔

خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے مختلف فورم پر صوبہ خیبر پختونخوا کی نمائندگی کی اور صوبے کے وسائل وذخائر کو ہر فورم پر اجاگر کیا جسمیں پاکستان بیلاروس انوسٹمنٹ فورم اسلام آباد، پاکستان انوسٹمنٹ کانفرنس اسلام آباد، CPEC سمٹ اینڈ ایکسپو و دیگر کانفرنسز شامل ہے۔

انڈسٹریل پالیسی:

موجودہ حکومت نے صوبے میں صنعت کو فروغ دینے کے لئے انڈسٹریل پالیسی متعارف کی جس میں مختلف مراعات منظور کی گئی۔ ان مراعات کو مزید بہتر بنانے کے لئے بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے اپنی تجاویز پیش کی جسکو منظور کر کے پالیسی کا حصہ بنا دیا گیا۔ ان تمام تجاویز کی منظوری کے بعد یہ پالیسی سرمایہ کاروں کے لئے پرکشش پالیسی بن گئی۔

انوسٹمنٹ سٹریٹیجی:

مذید برآں صوبے میں نجی وبین الاقوامی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے ایک معیاری سرمایہ کاری سٹراٹیجی مرتب کرانے کے لئے محکمہ صنعت نے ERKF کے ذریعے ایک کنسلٹنٹ رکھا۔ موجودہ کنسلٹنٹ نے بورڈ آف انوسٹمنٹ کی مدد سے انوسٹمنٹ سٹراٹیجی کو حتمی شکل دیدی ہے جو عنقریب کابینہ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کی جائیگی۔

		خیبر پختونخوا بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ نے سرمایہ کاروں کو مختلف شعبوں میں معلومات اور آگاہی دینے کیلئے ایک کتاب انوسٹمنٹ گائیڈ (Khyber Pakhtunkhwa - The Unrevealed Story) بنائی ۔ اس کے علاوہ ایک دستاویزی فلم بھی تیار کی گئی ہے جسکو مختلف فورم پر سراہا گیا ہے۔ **سرمایہ کاری وتجارت بورڈ کی تشکیل نو:** پانچویں بورڈ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو ایک خودمختار ادارہ بنایا جائے۔ جسکے تحت دسمبر 2015 میں صوبائی اسمبلی نے بل کی منظوری دیدی اور بورڈ آف انوسٹمنٹ ایک خودمختار ادارے کا وجود عمل میں لایا گیا۔ KP-TEVTA کے پی ٹیوٹا کا قیام فروری 2015 ایکٹ کے تحت عمل میں لایا گیا۔ اس سے قبل محکمے کا نام ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ مین پاور ٹریننگ تھا۔ لہٰذا کارکردگی رپورٹ ٹیوٹا کے قیام کے بعد بورڈ ترتیب دی گئی ہے۔ کارکردگی رپورٹ درج ذیل ہے۔ **<u>قانون سازی:</u>** ۱۔ ٹیوٹا ایکٹ 2015 کا نفاذ۔ ۲۔ ٹیوٹا رولز 2016 کا نفاذ۔ ۳۔ ٹیوٹا ریگولیشن 2015۔ ۴۔ ٹیوٹا کے مخصوص Financial Powers 2015 کا اطلاق۔ ۵۔ سول سرونٹ ایکٹ اور اس کے رول واحکامات بابت سول سرونٹ آف کے پی ٹیوٹا۔ ۶۔ سپیشل محکمانہ ترقیاتی ورکنگ پارٹی کا تشکیل۔ **<u>ٹیوٹا بورڈ اور کمیٹیاں۔</u>** ۱۔ بورڈ آف ڈائریکٹر 17 ممبران پر مشتمل ہیں جس میں سرکاری افسران اور پرائیوٹ ممبرز شامل ہیں۔ ۲۔ HR Committee ۳۔ Finance Committee ۴۔ Technical Committee ۵۔ Procurement Committee/Strategic Planning Committee **<u>ایکشن فرم ورک</u>** **<u>کارکردگی</u>** تمام ووکیشنل انسٹیٹیوٹس میں کمپٹینسی میں ٹریننگ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ جو کہ بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ہے۔ نیشنل ووکیشنل کوالیفکیشن کے فریم ورک کو عملی جامہ پہنانا۔ تمام انسٹیٹیوٹس کو بین الاقوامی، قومی اداروں سے مرحلہ وار تصدیق کروانا تا کہ ہنرمند افراد کو قومی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق روزگار کے بہترین مواقع فراہم کئے جاسکیں۔ اتھارٹی کے انسٹیٹیوٹس کے لئے جدید آلات رمشینری کی خریداری، قومی اور بین الاقوامی صنعتوں میں استعمال ہوتی ہے۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹیچرز ٹریننگ سنٹر حیات آباد پشاور کی اپ گریڈیشن اور اس کو مقامی صنعتوں سے منسلک کرنا۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹیچرز ٹریننگ سنٹر حیات آباد پشاور میں ٹیچرز ٹریننگ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اساتذہ کی تربیت کے لئے موثر

منصوبہ بندی کی گئی ہے تاکہ ان کی استعداد کار کو بڑھایا جا سکے۔ ٹیوٹا کے قیام سے لے کر اب تک مختلف کورسز میں 1971 اساتذہ نے تربیت حاصل کی۔

Recognition to Prior Learning پروگرام جی۔آئی۔زی کے تعاون سے شروع کیا گیا ہے۔

ٹیوٹا نے صوبے کے مختلف علاقوں میں نئے فنی ادارے قائم کئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ مرزا ڈھیر چارسدہ
۲۔ عمرزئی چارسدہ
۳۔ یار حسین صوابی
۴۔ گدون صوابی
۵۔ بونی (زنانہ) چترال
۶۔ بالاچ (زنانہ) چترال
۷۔ زنانہ پراپر چترال
۸۔ ایس۔ڈی۔سی بمبوریت چترال
۹۔ ایس۔ڈی۔سی زنانہ چکدرہ دیر لوئر
۱۰۔ ایس۔ڈی۔سی زنانہ زرغونہ سوات
۱۱۔ جی۔پی۔آئی کوہستان
۱۲۔ جی۔پی۔آئی الپوری سوات
۱۳۔ جی۔ٹی۔وی۔سی درگئی ملاکنڈ ایجنسی

سمال انڈسٹریز ڈویلپمنٹ بورڈ:

چھوٹی صنعتوں کا ترقیاتی بورڈ SIDB صوبائی اسمبلی ایکٹ 1972 کے تحت صوبہ میں چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کی ترقی اور فروغ کے لئے قائم کیا گیا۔

چھوٹی صنعتوں کے ترقیاتی بورڈ نے 2013 سے اب تک صوبہ میں صنعتوں کے تیزی سے قیام اور غربت میں کمی کے لئے مندرجہ ذیل صنعتی بستیاں شروع یا مکمل کی ہیں:۔

سمال انڈسٹریز اسٹیٹ مردان فیز-III (مکمل شدہ)۔
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ چارسدہ (مکمل شدہ)۔
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ درگئی (ملاکنڈ) (ترقیاتی کام شروع ہیں)۔
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ ایبٹ آباد -2 (زمین حاصل کی گئی ہے، ترقیاتی کام جلد شروع ہوگا۔
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ سوات۔ (زمین کے حصول کے لئے کوشش جاری ہے)
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ پشاور-2۔ (جگہ مختص کی جا چکی ہے)

موجودہ چھوٹی صنعتی بستیوں کا بنیادی ڈھانچہ اور دوبارہ تعمیر:

SIDB کی کئی چھوٹی صنعتی بستیاں 1980 کی دہائی میں قائم کی گئیں۔ اور ان بستیوں کے بنیادی ڈھانچے انتہائی خستہ حال تھے۔ ایبٹ آباد، پشاور اور مردان فیز- I&II کی بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ تعمیر مکمل ہوگئی ہے۔ جبکہ سمال انڈسٹریز اسٹیٹ بنوں

اور مانسہرہ کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تکمیل کے مراحل میں ہے۔

تربیتی سہولیات:

SIDB مرد اور خواتین دونوں کو تکنیکی پیشہ ورانہ اور ہنرمندانہ تربیت میں صوبہ بھر میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ 2013 سے اب تک SIDB نے مندرجہ ذیل شعبوں میں تربیت فراہم کی ہے۔

سلائی کڑھائی اور دستکاری۔	1560 افراد	(خواتین)
چمڑے سے بنی اشیاء۔	200 افراد	(مرد)
ماربل ہینڈی کرافٹس۔	50 افراد	(مرد)
لکڑی کی ہینڈی کرافٹس۔	90 افراد	(مرد)
قالین بافی	30 افراد	(مرد)

ERKF

اس پروجیکٹ کے تحت انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ نے صوبے بھر میں سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائیزز (SMEs) کی بحالی کے تحت سیلاب اور دہشت گردی سے متاثرہ چھوٹے کاروبار میں سے 1286 بحال اور اپ گریڈ کیے ہیں۔ جسکی وجہ سے تقریباً 23,000 افراد کا (بالواسطہ اور بلاواسطہ) روزگار بحال ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ CIPK پروجیکٹ کے تحت رسالپور ماربل سٹی میں مشینری پول قائم کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں معدنیات کی جدید طریقے سے مائننگ شروع ہو چکی ہے اور اس کی وجہ سے تقریباً 60% معدنیات کے ضیاع کو کنٹرول کیا گیا ہے۔

KP-EZDMC

KP-EZDMC اکتوبر 2015 کو معرض وجود میں آیا۔ اور ایک غیر منافع بخش ادارے کے طور پر قائم کیا گیا۔ جس کا مقصد صوبے میں صنعت کاری کو فروغ دینا ہے۔ اور یہ صوبہ خیبر پختونخوا کی ملکیت ہے۔ گزشتہ ایک سال میں KP-EZDMC نے مندرجہ ذیل انقلابی اقدامات کئے ہیں:

1۔ صنعتی پالیسی 2016 کی تشکیل اور اجراء۔

2۔ خصوصی انڈسٹریل مراعات کی فراہمی کے لیے مخصوص ڈیسک کا قیام

3۔ حطار اکنامک زون کی کامیاب تشکیل/قیام۔

4۔ صوبے کے صنعت کاروں کی سہولت کے لیے SDA کو کامیابی سے تحویل میں لینا اور گدون اور ڈی آئی خان میں صنعت کاری کی بحالی۔

5۔ موجودہ انڈسٹریل اسٹیٹس کی آبادکاری بشمول حطار، گدون اور حیات آباد انڈسٹریل اسٹیٹ۔

6۔ اکنامک زونز کو وفاقی حکومت سے 100 MMCFD GAS کوٹہ کی فراہمی۔

7۔ خیبر پختونخوا میں دلچسپی رکھنے والے چائنیز صنعت کاروں کے لیے ون ونڈو سہولت کی فراہمی۔

8۔ CPEC کے ذریعے سے حاصل ہونے والے سرمایہ کارانہ اور معاشی مواقعوں کی علاقائی صوبائی، وفاقی اور بین الاقوامی سطح پر نمائندگی۔

9۔ جاب سیل ماڈل کا کامیاب انعقاد، جس میں پہلے دستے کی ٹریننگ ہری پور میں جاری ہے اور صوابی، ڈی آئی خان میں مزید دستوں پر کام جاری۔

		10۔ خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع خصوصاً ڈی آئی خان، لکی، کوہاٹ اور شمالی علاقہ جات بمشول بونیر اور سوات کیلئے اقدامات۔ 11۔ اکنامک زونز میں حصول توانائی کے منصوبوں کی تشخیص کے لیے روابط کا قیام۔ 12۔ ڈسٹرکٹ کرک میں آئل ریفائنری کے قیام کے لیے KP-OGCL اور صوبائی حکومت کو مدد کی فراہمی۔ 13۔ پاک چائنہ سمٹ اور پاک اٹالین کانفرس اسلام آباد میں KP-BOIT کو مدد کی فراہمی۔ 14۔ وفاقی بی او آئی سے منظور کردہ خیبر پختونخوا میں اپنی نوعیت کے پہلے سپیشل اکنامک زون (SEZ) کا انعقاد۔ 15۔ چائنہ نیشنل انجینئرنگ کمپنی کے ساتھ رشکئی میں اکنامک زون کے قیام و انتظام کے سلسلے میں مفاہمت کی ایک یاداشت پر دستخط کئے ہیں۔ 16۔ حطار میں 225 میگاواٹ کے گیس ٹربائین کمبائن سائیکل کے مجوزہ منصوبہ کو سی پیک پراجیکٹ میں شامل کرنا۔